[1996] سپریم کورٹ رپوٹس10.S.C.R

از عدالت عظمی

اسٹیٹ آف پنجاب اور دیگران

بنام

دھرم سنگھ

16دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

پنجاب پولیس کے قواعد:

قاعدہ16.21–معطل افسر کی حیثیت اور علاج۔

ملازمت قانون–پولیس افسر کی معطلی–ڈیوٹی سے غیر موجودگی–تفتیش–غیر حاضری جان بوجھ کر پائی گئی–ملازمت سے ہٹانا–عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر ہٹانے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہ اسے روزی الاؤنس ادا نہیں کیا گیا تھا اور اس وجہ سے، غیر حاضری جان بوجھ کر نہیں تھی–ریاست کی طرف سے اپیل–قاعدہ 16.21 کے مطابق معطل ہونے کی مدت کے دوران بھی پولیس افسر کو رول کال میں شرکت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے–معطلی کے اصول کے تحت روزی الاؤنس کی ادائیگی اس کا ایک پہلو ہے اور اس کا حاضر ہونا دوسرا فرض ہے–روزی الاؤنس کی عدم ادائیگی کسی مجرم کو حقدار نہیں بناتی ہے۔ افسر کا ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنا–تادیبی اتھارٹی کی طرف سے یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ وہ جان بوجھ کر ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا جائز ہے–حکام کو ہٹانے کے بجائے لازمی ریٹائرمنٹ کا حکم منظور کرنے پر غور کرنے کی ہدایت–وہ اصول کے تحت پنشن کے فوائد کا اہل ہوگا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 16983 آف1996۔

1994 کے ڈبلیو پی نمبر 9718 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 4.10.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر ایس سوری اور روہت اگروال

جواب دہندہ کے لیے ایل کے پانڈے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 4 اکتوبر 1995 کو 1994 کی تحریری درخواست نمبر 9718 میں دی گئی تھی۔ 21 نومبر 1991 سے 31 اکتوبر 1992 تک کی مدت کے دوران ڈیوٹی پر رپورٹ کرنے میں ناکامی پر مدعا علیہ کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے پر پنجاب پولیس کے قواعد کے تحت کارروائی کی گئی۔ مدعا علیہ کے خلاف تحقیقات کی گئی اور یہ پایا گیا کہ اس کی غیر موجودگی جان بوجھ کر تھی۔ عدالت عالیہ نے ان کی ملازمت سے برطرفی کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دے دیا ہے کہ انہیں روزی روٹی نہیں دی گئی تھی اور اس لیے ان کی غیر موجودگی جان بوجھ کر نہیں تھی۔ قاعدہ 16.21 درج ذیل ہے :

" 16.21 – معطل افسر کی حیثیت اور سلوک – (1) کوئی پولیس افسر عہدے سے معطل ہونے کی وجہ سے پولیس افسر نہیں رہے گا۔

اس طرح کی معطلی کی مدت کے دوران ایک پولیس افسر کے طور پر اس کے پاس موجود اختیارات، افعال اور مراعات معطل رہیں گے، لیکن وہ انہی ذمہ داریوں، نظم و ضبط اور سزاؤں اور انہی حکام کے تابع رہے گا، گویا کہ اسے معطل نہیں کیا گیا تھا۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ معطلی کی مدت کے دوران بھی پولیس افسر کو رول کال میں شرکت کرنے اور حکام کے لیے دستیاب رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ معطلی کے اصول کے تحت، جیسا کہ حکم دیا گیا ہے، روزی روٹی کی ادائیگی اس کا ایک پہلو ہے اور اس کا حاضر ہونا دوسرا فرض ہے۔ روزی روٹی الاؤنس کی عدم ادائیگی کسی مجرم افسر کو ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے کا حق نہیں دیتی۔ روزی روٹی الاؤنس کا دعوی کرنا، دفتر جانا اور روزی روٹی کے الاؤنس جمع کرنا اس کا فرض ہے اور اگر اس کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے تو اعلی حکام کو ضروری نمائندگی اور اگر شکایت کا ازالہ نہیں کیا جاتا ہے تو ادائیگی کے لیے مناسب فورم کو درخواست کی جا سکتی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایکسپریس رول کے باوجود مجرم افسر خود کو ڈیوٹی سے غیر حاضر رکھ سکتا ہے۔ ان حالات میں، تادیبی اتھارٹی کی طرف سے یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ وہ جان بوجھ کر ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا جائز ہے۔ تاہم، مقدمے کے حقائق اور حالات پر عائد سزا کی مقدار پر، ہمارا خیال ہے کہ ہٹانے کے بجائے، ملازمت سے لازمی ریٹائرمنٹ ایک مناسب سزا ہوگی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ ہٹانے کے حکم کے بجائے، حکام کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اسے لازمی طور پر ملازمت سے سبکدوش کرنے کا حکم منظور کرنے پر غور کریں تاکہ وہ قواعد کے تحت پنشن کے فوائد اور دیگر فوائد کا اہل ہو۔ کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:55
I am the author of this
document